ان کی بہت سی انگریزی اور اردو کی تحریریں ان کے گھر میں موجود تھیں جو بعض اہم مسائل پر مشتمل تھیں ۔ ان کی صاحب زادی بیگم زاہدہ محمد عمر نے اس کتاب کے شروع میں اعلان کیا ہے کہ وہ ان تحریروں کو شائع کریں گی ۔ خدا کرے وہ یہ اہم خدمت سرانجام دے سکیں ۔

اس کتاب کا مطالعہ قارئین کی معلومات میں بہت اضافے کا موجب ہوگا ۔

کتابت ، طباعت ، کاغذ ، سرورق عمدہ ۔

نام کتاب :۔ وارث شاہ کا سیاسی ماحول

نام مصنف :۔ پروفیسر محمد نواز خاں سیال

ناشر :۔ نواز سٹیشنری مارٹ ۔ سینما روڈ ۔ خانیوال ۔

صفحات ۹۶ ۔ قیمت /۱۴ روپے ۔

وارث شاہ پنجابی زبان کا بہت بڑا شاعر اور ادیب تھا جو ۱۷۲۲ء کو موضع جنڈیالہ شیر خاں (ضلع شیخوپورہ) میں پیدا ہوا ، اور ۱۷۷۹ء کو وفات پائی ۔ وہ مغل حکومت کا دورِ زوال تھا اور پنجاب میں سکھ تیزی کے ساتھ ایک بڑی طاقت کی حیثیت سے ابھر رہے تھے ۔ وارث شاہ نے اپنی مشہور کتاب ہیر وارث شاہ کے متعدد مقامات پر اپنے دور کے حالات کی نشان دہی کی ہے اور اشعار میں بتایا ہے کہ وہ زمانہ سیاسی اعتبار سے کس قسم کا تھا ۔

اورنگ زیب عالمگیر ۲۱ ۔ فروری ۱۷۰۷ء کو فوت ہوا ، اور اس کے آنکھیں بند کرتے ہی مغل سلطنت کی پستی کا آغاز ہوگیا ۔ اس سے کچھ عرصہ بعد ہندوستان پر نادر شاہ نے حملہ کیا ، اُس نے بے شمار لوگوں کو قتل بھی کیا ، لوٹ کھسوٹ بھی خوب کی اور اس وقت کے مغل بادشاہ سے کروڑوں روپے بطور تاوان بھی وصول کیے ۔

پھر ایک دور آیا کہ اس ملک پر احمد شاہ ابدالی نے حملے کرنا شروع کر دیے ۔ وہ مختلف اوقات میں نو مرتبہ ہندوستان پر حملہ آور ہوا ۔ سکھوں نے بھی یہاں خوب تباہی مچائی اور مسلمانوں پر بے پناہ مظالم ڈھائے ۔

زیر نظر کتاب "وارث شاہ کا سیاسی ماحول" میں ان حملوں اور مظالم کو تفصیل سے